ادبیات

خیال و خامہ

جاوید

اٹھ کہ یہ سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں — عالمِ نو ہے، ترے قلب و نظر تازہ کریں
اِس زمانے کو بھی دیں اور زمانہ کوئی — پھر اٹھیں، ولولۂ علم و ہنر تازہ کریں
تیری تدبیر سے نومید ہوئی ہے فطرت — راستے اور بھی ہیں، رختِ سفر تازہ کریں
شعلۂ طور اٹھے آتشِ فاراں ہو کر — پھر تری خاک میں پوشیدہ شرر تازہ کریں

حرف و آہنگ نہ ہوں سوزِ دروں سے خالی
ہر رگِ ساز میں اب خونِ جگر تازہ کریں

www.al-mawrid.org
www.javedahmedghamidi.com